32

نانا، نانی، دادا، دادی وغیرہ کو عشر اور زکوۃ دینا

مفتیان وعلماء کرام ومشائخ عظام! کیا کوئی شخص اپنے نانا نانی، یا دادا دادی کو عشر اور زکوۃ دے سکتا ہے یا نہیں؟ شرعی رہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب وهو الموفق للصواب

اَلْحَمْدُ للهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ وَالصَّلوٰةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ أَمَّا بَعْدُ!

یہ بڑی حیرت والی بات ہے کہ انسان اپنے نانا، نانی، دادا اور دادی کے متعلق زکوۃ اور عشر کے بارے میں سوال کرے کہ کیا ان کو زکوۃ یا عشر دیا جا سکتا ہے؟ یہ ایسے رشتے ہیں کہ ان پر خرچ کرنا صلہ رحمی کا تقاضا ہے۔ اگر کوئی انسان اتنا صاحبِ حیثیت ہے کہ اس کے مال پر زکوۃ لازم ہے یا وہ عشر نکالتا ہے تو اسے چاہیے کہ اپنی جیب سے اپنے نانا، نانی، دادا اور دادی کو کھلائے پلائے اور اللہ تعالیٰ سے ثواب حاصل کرے۔ کیونکہ وہ والدین کی جگہ پر ہیں۔

اور اللہ تعالیٰ نے والدین کا اولاد کے مال میں حق رکھا ہے۔ لہذا انہیں زکوۃ دینا جائز نہیں ہے۔

سیدنا عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، إِنَّ لِي مَالًا وَوَلَدًا، وَإِنَّ وَالِدِي يَحْتَاجُ مَالِي؟ قَالَ: «أَنْتَ وَمَالُكَ لِوَالِدِكَ، إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِكُمْ، فَكُلُوا مِنْ كَسْبِ أَوْلَادِكُمْ»

’’ایک شخص نبی مکرم ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے پاس مال بھی ہے اور میری اولاد بھی ہے، اور میرا والد میرے مال کا محتاج ہے، (تو میں کیا کروں؟) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اور تیرا مال تیرے والد کا ہے۔ یقینا تمہاری اولاد تمہاری بہترین کمائی میں سے ہے، سو اپنی اولاد کی کمائی میں سے کھاؤ۔‘‘[1]

اسے شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح کہا ہے۔

کچھ عرب علماء نے اس کی استثنائی صورت نکالی ہے کہ اگر کھانے پینے کے خرچ کے علاوہ انہیں ضرورت ہے مثلا: ان پر قرضہ ہے اور قرضے کا کوئی بندو بست نہیں ہوسکتا تو باپ اپنی محتاج اولاد کا قرضہ ایسے مال سے اتار سکتا ہے، اسی طرح بیٹا اپنے دادا دادی یا نانا نانی کے ذمے قرضہ، مالِ زکوۃ یا عشر سے ادا کرسکتا ہے کیونکہ یہ لوگ بھی ﴿وَالْغَارِمِينَ﴾[2] کے ضمن میں آتے ہیں۔

لہذا اگر وہ قرضہ ادا نہیں کر سکتے ان کی مالی حیثیت کمزور ہے تو پوتا اپنے دادا، دادی کا قرضہ اور نواسہ اپنے نانا، نانی کا قرضہ زکوۃ وعشر دونوں سے اتار سکتا ہے۔

والله تعالى أعلم وإسناد العلم إليه أسلم وصلى الله على نبيّنا محمّد وعلى آله وصحبه أجمعين

مفتیانِ عظام وعلماء کرام

#	مفتیان کرام	دستخط	#	مفتیان کرام	دستخط
1	حافظ محمد شریف حفظہ اللہ (فیصل آباد)	محمد شریف	2	عبدالعزیز نورستانی حفظہ اللہ (پشاور)	[signature]
3	مفتی بلال عبدالکریم حفظہ اللہ (گلگت)	بلال احمد	4	ثناء اللہ زاہدی حفظہ اللہ (صادق آباد)	[signature]
5	غلام مصطفی ظہیر حفظہ اللہ (سرگودھا)	[signature]	6	عبدالغفار اعوان حفظہ اللہ (اوکاڑہ)	عبدالغفار
7	مفتی مبشر احمد ربانی حفظہ اللہ (لاہور)	[signature]	8	مفتی محمد انس مدنی حفظہ اللہ (کراچی)	[signature]
9	واصل واسطی حفظہ اللہ (کوئٹہ)	واصل واسطی	10	ڈاکٹر کندی حفظہ اللہ (کشمیر)	[signature]

[1] سنن أبي داود: أبواب الإجارة باب في الرجل يأكل من مال ولده، حديث: 3530. [2] سورة التوبة: 60.

رئیس	نائب رئیس	مشرف عام
مفتی حافظ عبد الستار الحماد حفظہ اللہ	مفتی ارشاد الحق اثری حفظہ اللہ	حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ